سوال

(433) وفات کے بعد قرض ورثا کو ادا کرنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے عمرو سے مبلغ سوروپیہ قرض لیا اور عمرو اب مرگیا اس کا وارث اب موجود ہے اور یہ لوگوں میں عام مشہور ہوچکا ہے کہ عمرو کے پاس بکر کا ایک صدروپیہ امانت رکھا ہوا تھا مگر عمرو نے زید سے روپیہ دیتے وقت یہ نہیں کہا کہ یہ روپیہ ایک کا امانت ہے اب سوال یہ ہے کہ زید مبلغ سوروپیہ قرض گرفتہ شدہ عمرو کے وارث کو دے یا بکر کے وارث کو دے؟ بکر جس نے روپیہ امانت رکھا تھا وہ بھی مرگیا اس کا بھی بھائی موجود ہے جواب سے مشرف فرمائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں زید مبلغ یک صدروپیہ جو عمرو سے قرض لیے تھے عمرو کے وارثوں کو دے کیونکہ وہ روپے بعد مرجانے کے عمرو کے وارثوں کے ہوگئے ہاں بکر کے وارثوں کو اگر زرامانت کی بابت کچھ مطالبہ کرنا ہو تو وہ عمرو کے وارثوں سے مطالبہ کرسکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 665

محدث فتویٰ